بسم اللہ الرحمن الرحیم

مزار پر تعظیم کی نیت سے سجدہ کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مزار پر تعظیم کی نیت سے سجدہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب

ہماری شریعت میں اللہ پاک کے علاوہ کسی کو بھی (خواہ وہ مزار ہو یا انسان وغیرہ) سجدۂ تعظیمی کرنا سخت ناجائز و حرام ہے، اور ایسا کرنے والا سخت گناہ گار اور عذاب نار کا حق دار ہے، لیکن فقط تعظیم کی نیت سے سجدہ کرنا کفر نہیں ہے، ہاں! عبادت کی نیت سے ہو، تو کفر ہے۔

تفسیر مظہری و تفسیر در منثور وغیرہ میں ہے "أن رجلا قال: یارسول اللہ نسلم علیك كما یسلم بعضنا علی بعض أفلا نسجد لك قال: لا ولكن أكرموا نبیكم واعرفوا الحق لأهله فانه لا ینبغي أن یسجد لأحد من دون اللہ" ترجمہ: ایک صحابی نے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ہم آپ کو بھی ایسا ہی سلام کرتے ہیں، جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے کو کرتے ہیں۔ کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کریں؟ فرمایا: نہیں، بلکہ اپنے نبی کی تعظیم کرو اور حق کو اس کے اہل کے لئے پہچانو، پس بے شک اللہ کے سوا کسی کو سجدہ جائز نہیں۔ (الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، جلد 2، صفحہ 250، مطبوعہ: بیروت)

مشکاۃ المصابیح میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لو کنت آمر أحدا أن یسجد لأحد لأمرت المرأة أن تسجد لزوجها" ترجمہ: اگر میں کسی کو کسی (مخلوق) کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو ضرور عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب النکاح، جلد 2، صفحہ 972، حدیث: 3255، المکتب الاسلامی، بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری تحریر فرماتے ہیں: "إن السجدة لا تحل لغیر اللہ" ترجمہ: غیر اللہ کے لئے سجدہ حلال نہیں ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، کتاب النکاح، جلد 5، صفحہ 2125، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے "من سجد للسلطان علی وجه التحیة أو قبل الأرض بین یدیه لا یكفر ولكن یأثم لارتكابه الكبیرة هو المختار۔ قال الفقیه أبو جعفر - رحمه اللہ تعالی — وإن سجد للسلطان بنیة العبادة۔۔۔ فقد كفر" ترجمہ: جس نے کسی حاکم کو بطور تعظیم سجدہ کیا یا اس کے سامنے زمین چومی وہ کافر نہ ہوگا ہاں گناہ گار ضرور ہے کیونکہ اس نے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کیا ہے۔ یہی مختار ہے۔ امام ابو جعفر علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اگر حاکم کو سجدہ بطور عبادت کیا تو کافر ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الکراھیۃ، جلد 5، صفحہ 368، مطبوعہ: کوئٹہ)

امامِ اہلِ سنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: **"مزارات کو سجدہ یا اُن کے سامنے زمین چومنا حرام** اور حدِ رکوع تک جھکنا ممنوع۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد22، صفحہ474، رضا فاونڈیشن، لاہور)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "سجدہ تحیت یعنی ملاقات کے وقت بطورِ اکرام کسی کو سجدہ کرنا حرام ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ473، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4736

تاریخ اجراء: 24شعبان المعظم1447ھ/13فروری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net